Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۷۸/۴۳ | جمعرات ۷ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ ۲۶ ظہور ۱۳۷۲ہش ۲۶ اگست ۱۹۹۳ء | نمبر ۱۹۱

خدا تعالیٰ سے تعلق

تم اس بات کو خوب یاد رکھو کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھو گے تو وہ کبھی تم سے قطع تعلق نہیں کرے گا۔ جب کبھی کسی قوم کا خدا سے تعلق کٹتا ہے اس کے اپنے نفس کی غلطیوں سے کٹتا ہے۔ اگر انسان اپنے نفس کی غلطیوں کے متعلق احتیاط سے کام لے تو خدا تعالیٰ ضرور اس پر رحم کرتا ہے۔ تم بنی اسرائیل کو دیکھو۔ کتنی شرارتیں اور بدیاں انہوں نے کیں لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ اپنے رحم سے انہیں معاف ہی کرتا رہا۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

جماعت احمدیہ برطانیہ کے ۲۸ ویں جلسہ سالانہ میں مستورات سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ کا خطاب

کثرت کے ساتھ احمدی تعلق باللہ کے حامل ہیں

دنیا کے ہر کونے میں یہ واقعات رونما ہوتے ہیں اور ہوتے چلے جا رہے ہیں

جلسہ سالانہ برطانیہ میں خواتین سے خطاب کے دوران حضرت امام جماعت احمدیہ نے خواتین کے تعلق باللہ کے متعدد واقعات بیان فرمائے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مستورات سے خطاب کا خلاصہ جو ۳۱ جولائی کو اسلام آباد (برطانیہ) سے آٹھ زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ دنیا بھر میں براہ راست (LIVE) ٹی وی اور ریڈیو سے نشر کیا گیا

(اس خطاب کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ربوہ ۳۱ جولائی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ آج بھی خدا تعالیٰ کثرت کے ساتھ جماعت احمدیہ کے مرد و زن سے ہمکلام ہوتا ہے اور تمام دنیا میں بسنے والے احمدی اس سے حصہ پاتے ہیں شاید ہی کوئی دن گزرتا ہے جب تعلق باللہ کے یہ نظارے مجھے دیکھنے کو نہ ملتے ہوں۔ دنیا کے ہر کونے میں یہ واقعات رونما ہو رہے ہیں اور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اس سے مجھے یہ یقین ہے کہ جس جماعت کا مجھے امام مقرر کیا گیا ہے یہ متقیوں کی جماعت ہے فاسقوں کی نہیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشادات جماعت احمدیہ برطانیہ کے ۲۸ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن خواتین سے خطاب کرتے ہوئے فرمائے۔ حسب معمول حضور ایدہ اللہ کا یہ خطاب تین مواصلاتی رابطوں اور ریڈیو کے ذریعے دنیا بھر میں آٹھ زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ براہ راست LIVE نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ اللہ فرماتا ہے کہ ہم اپنے بندوں پر فرشتوں کا نزول کریں گے اور ابتلاؤں کے زمانے میں استقامت اختیار کرنے کے نتیجے میں یہ پھل زیادہ عطا کیا جائے گا۔ نزول ملائکہ کی علامات جماعت احمدیہ میں کثرت سے پائی جاتی ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اپنے ایمان افروز واقعات اور حضور کے رفقاء کے واقعات جماعتی لٹریچر میں موجود ہیں۔ یہ واقعات محض ماضی کا اور تاریخ کا حصہ نہیں ہیں بلکہ آج بھی یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج خواتین کے خطاب میں میں صرف خواتین کے تعلق باللہ کے واقعات سناؤں گا۔

حضور نے فرمایا اس موضوع پر جتنے انبار میرے پاس لگے رہتے ہیں آج تو میں شاید ان کا دسواں یا بیسواں حصہ بھی پیش نہ کر سکوں

حضور ایدہ اللہ نے سب سے پہلے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پاک فطرت صاحبزادی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی ہو، کے بعض واقعات سنائے۔ ان میں سے کئی تو وہ تھے جن میں آپ نے نہایت کم سنی کی عمر میں تعلق باللہ کا تجربہ حاصل کیا۔ ان میں بتایا گیا تھا کہ حضرت بانی سلسلہ کے وصال کا وقت قریب ہے اور آپ کے بعد حضرت مولانا نور الدین صاحب جماعت احمدیہ کے پہلے امام ہوں گے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے حضرت بانی سلسلہ کی خاتون (رفقاء) میں سے بعض بزرگ خواتین کے رؤیا بیان فرمائے

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں مزید بتایا کہ محترمہ اہلیہ قاضی عبدالرحیم بھٹی صاحب جن کے خاندان کا بڑا حصہ انگلستان میں آباد ہے انہوں نے اس زمانہ میں جبکہ حضرت امام جماعت احمدیہ الاول گھوڑے سے گر گئے تھے اور سخت چوٹیں آئی تھیں اور بظاہر زندگی کی بھی امید نہ تھی رؤیا میں دیکھا کہ وہ سخت گھبراہٹ کے عالم میں بے چین ہیں کہ حضرت بانی سلسلہ ظاہر ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ۳ دن کے بعد یہ واقعہ

مسلسل صفحہ ۳ پر

نظارت اشاعت و تصنیف
صدر انجمن احمدیہ
کاٹیلی فون نمبر
04524-212057
احباب نوٹ فرمالیں

خدمت خلق

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا:
"میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں (عبادت) میں مصروف ہوں میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جائے تو میں تو یہ چاہتا ہوں کہ (عبادت) توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہانتک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔ اپنے تو درکنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہیئے"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۰۵)

صدقات برائے نادار مریضان

صدقات بلاؤں کو ٹال دیتے ہیں اور ناگہانی آفات سے بچاتے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں نادار مریضوں کا علاج احباب جماعت کے صدقات و عطیات سے ہوتا ہے۔

احباب جماعت سے اس مد میں فراخدلی سے عطیات دینے کی گذارش ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

روزنامہ **الفضل** ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

ہوگا۔ اس سے ان کو گھبراہٹ ہوئی کہ شاید حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کی زندگی تین دن باقی رہ گئی ہے۔ مگر اللہ نے آپ کو شفا دی اور تین سال کے بعد آپ کی وفات ہوئی اس طرح تین دن سے مراد تین سال تھی۔

محترمہ زرینہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد افضل صاحب اوچ شریف کا ایک خواب حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمایا کہ وہ بتاتی ہیں کہ جلسہ سالانہ پر ربوہ گئی ہوں۔ جلسہ پر لوگ کافی تعداد میں جمع ہیں۔ اتنی کہ جلسہ گاہ بھر گئی ہے اور دکانوں کی چھتوں پر لوگ بیٹھے ہیں۔ انہوں نے سوچا کہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی زیارت کرلوں۔ یہ حضور کے پاس گئیں اور عرض کیا حضور جلسہ سے خطاب فرمائیں۔ حضور نے فرمایا اب میرا حق نہیں ناصر کا حق ہے۔

مکرم صوبیدار بدر عالم اعوان صاحب کی بیٹی نے ۱۹۷۴ء میں خواب دیکھا کہ کسی بڑی دعوت کا انتظام ہے۔ امام جماعت احمدیہ الثالث حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اور آپ کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ تشریف لاتے ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث فرماتے ہیں۔ آج تو ہم آپ کے بلانے پر آئے ہیں مگر پھر شاید نہ آسکیں۔ خواب دیکھنے والی کہتی ہیں کہ میں نے پوچھا کہ آپ نہ ہوں گے تو کون ہوگا۔ آپ نے فرمایا "طاہر" سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے فرمایا میں پہلے ہی اس جہان میں نہ رہوں گی۔

حضور ایدہ اللہ نے یہ خواب بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں صرف ایک بات بیان نہیں کی گئی بلکہ اس کو یقین کے مرتبہ تک پہنچانے کے لئے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات کا بھی ذکر ہے گویا ایک پختہ نشانی بھی ساتھ دے دی گئی ہے۔

مکرمہ نعیمہ بیگم صاحبہ نے ۸۲ء میں خط لکھا کہ چار سال قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ شہر سرگودھا میں احمدیوں کے خلاف جھگڑا ہوا میں خواب میں کہتی ہوں کہ میاں طاہر کہاں ہیں۔ کسی دوسرے نے کہا وہ سیالکوٹ میں ہیں یہاں ہوتے تو جماعت کی خاطر جان لڑا دیتے۔ انہوں نے حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے بعد امام جماعت بننا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ یہ امر واقعہ ہے کہ میں ان دنوں ربوہ میں نہیں تھا بلکہ باہر گیا ہوا تھا۔

محترمہ امتہ النصیر صاحبہ کراچی کا ایک خواب حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمایا۔ وہ بتاتی ہیں کہ عاجزہ نے ۱۷ سال پہلے خواب دیکھی جس کی تعبیر آج ملی ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی وفات سے چند سال قبل حضرت ام ناصر کو دیکھا بہت بڑا کمرہ خوبصورت اور روشن ہے حضرت ام ناصر فرماتی ہیں آج ناصر دولہا بنا ہے۔ پھر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی طرف اشارہ کرکے فرماتی ہیں اس کے بعد ان کی باری ہے۔

محترمہ امتہ الرشید صاحبہ دارالبرکات ربوہ کی ایک خواب حضور نے بیان فرمائی جس میں انہوں نے ۱۹۴۰-۴۱ء میں دیکھی گئی اپنی ایک خواب بیان فرمائی ہے خواب میں ہاتف غیبی ان کو بتاتا ہے۔ (امام جماعت) حضرت میاں طاہر احمد ہوں گے۔ (ضمناً حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میں اپنے نام کے ساتھ عزت کے القاب پڑھنا پسند نہیں کرتا۔ مگر یہ الفاظ رؤیا کی امانت ہیں)

محترمہ امتہ الرشید صاحبہ نے بتایا کہ انہوں نے یہ خواب حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کو بھجوایا تو حضور کا جواب آیا امام جماعت کی موجودگی میں ایسے رویاء وکشوف صیغہ راز میں رہنے چاہئیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا ایسی رویاء اب بھی احمدی خواتین اور مردوں اور بچوں تک کو بھی آتے ہیں۔ یہ امام جماعت کی امانت ہوتے ہیں۔ ان کو بیان نہیں کرنا چاہیئے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس ہدایت کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک اور خواب بیان فرمائی کہ دیکھا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت بن گئے ہیں اور ایک لڑکا آتا ہے اور پیچھے سے آکر سر پر پگڑی رکھ دیتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بالکل ایسے ہی ہوا کہ عزیزم میاں لقمان احمد صاحب آئے اور میری ٹوپی کو اتار کر حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کی پگڑی میرے سر پر رکھ دی۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے نانا حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب کی اہلیہ محترمہ یعنی حضور کی نانی صاحبہ کی ایک خواب سنائی کہ ایک دفعہ وہ شدید بیمار ہوگئیں اور بچنے کی کوئی امید نہ رہی ان کے خاوند حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ ڈاکٹر ہونے کی حیثیت سے ان کی زندگی سے بالکل مایوس ہوکر ان کے کمرے سے نکلے کہ صبح یہ فوت ہوچکی ہوں گی اس دوران رات کو خواب میں حضور ایدہ اللہ کی نانی صاحبہ نے دیکھا کہ حضرت بانیٔ سلسلہ تشریف لائے ہیں اور ایک پیالہ پانی دم کرکے دیا اور فرمایا اس کو پی لو۔ صبح وہ اٹھیں تو بیماری مکمل طور پر جسم سے رخصت ہوچکی تھی۔ اور وہ پوری طرح شفایاب ہوگئی تھیں۔ انہوں نے اپنی خواب سنائی اور بتایا کہ وہ پانی پیتے ہی میرے اندر سے بخارات اور بخار کے زہریلے اثرات نکلنے شروع ہوگئے اور میں بھلی چنگی ہوگئی۔

ایک اور خواب کا ذکر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ شیخ عبدالرحمان صاحب قانون گو کپورتھلہ کی اہلیہ محترمہ نے ۱۹۳۶ء میں تحریر فرمایا کہ میں درد شقیقہ سے شدید بیمار رہتی تھی مجھے آپا جان (حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ) خواب میں دکھائی دیں ان سے میں نے اپنی تکلیف بیان کی آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو (ترجمہ۔ اے میرے رب ہر چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب میری حفاظت فرما۔ میری مدد فرما۔ مجھ پر رحم کر) وہ بتاتی ہیں کہ خواب ہی میں میں نے یہ عربی دعا پڑھنی شروع کی اور صبح تک میری تکلیف کا نام ونشان نہ تھا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے خلاف صدارتی آرڈی ننس ۱۹۸۴ء کے نفاذ کے فوراً بعد ربوہ سے کراچی تک کے سفر کے بارے میں تین خوابیں بیان فرمائیں۔ ایک خواب مکرمہ لبنیٰ صاحبہ بیگم سید قمر سلیمان احمد صاحب کی خواب تھی جو انہوں نے آرڈی ننس سے پہلے دیکھی اس میں انہوں نے دیکھا کہ تمام احمدی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی کوٹھی میں جمع ہیں۔ اور چھوٹی آپا میرے بھائی ماجد کو کہتی ہیں کہ سب کچھ برداشت کرنے کا حکم ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ خواب اس طرح پوری ہوئی کہ ربوہ سے انگلستان کے سفر سے پہلی رات میں نے اسی کوٹھی میں گذاری تھی۔

حضور ایدہ اللہ نے اسی ضمن میں دوسری خواب محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ کابل والی کی بیان فرمائی۔ حضور نے فرمایا جس صبح میں نے ربوہ سے کراچی کے لئے روانہ ہونا تھا اور وہاں سے آگے انگلستان جانا تھا ربوہ میں حالات اس درجہ سنگین تھے کہ ۵ مختلف سرکاری انٹیلی جنس ایجنسیوں کے نمائندے پہرے پر تھے اور پل پل کی خبر رکھ رہے تھے ہمارا قافلہ آدھی رات کو بصیغہ راز ربوہ سے روانہ ہوا۔ صبح ربوہ میں یہ بات مشہور تھی کہ گویا قافلہ اسلام آباد کے لئے روانہ ہوا ہے۔ انہوں نے خواب دیکھا کہ قصر (امامت) کے پاس ایک کمرہ ہے جس میں شیشے کی کھڑکیاں ہیں۔ میں اس میں داخل ہوا ہوں اور وہ کمرہ اڑتا ہوا کسی محفوظ مقام کی طرف چلا گیا ہے۔ یہ خاتون صبح اٹھ کر گولبازار میں آئیں وہاں یہ ذکر ہو رہا تھا کہ حضور اسلام آباد چلے گئے ہیں یہ کہنے لگیں کہ مجھے اللہ نے بتایا ہے کہ حضور باہر چلے گئے ہیں۔ کئی جگہ تو ان کی دکانداروں سے تکرار ہوگئی۔ حضور ایدہ اللہ نے مسکراتے ہوئے فرمایا بظاہر یہ بات کوئی بڑی خطرناک تھی اور اگر اس بات کو شہرت ہو جاتی تو راستے بند ہو جانے کا خطرہ تھا۔ راستے میں کئی جگہ رکاوٹیں تھیں۔

اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے اپنی بیٹی محترمہ صاحبزادی فائزہ صاحبہ کی ایک رویاء سنائی جو من وعن حیرت انگیز طور پر پوری ہوئی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا لندن جانے سے پہلے انہوں نے دیکھا کہ میں مخفی طور پر ربوہ سے قافلہ کی شکل میں جا رہا ہوں۔ ایک جگہ کاریں آہستہ ہوتی ہیں تو لمبے چوغوں والے فقیر جارحانہ طرز پر کاروں کی طرف بڑھتے ہیں۔ جن کو دیکھ کر میں گھبرا جاتی ہوں۔ اتنے میں کوئی خاتون کہتی ہے بٹوے کھولو نوٹ باہر پھینکو میں یہ سنتی ہوں تو میری نظر کے سامنے سامنے والی کار سے نوٹوں کی بارش ہونے لگتی ہے اور وہ سارے فقیر اس طرف متوجہ ہو جاتے ہیں اور کاریں سلامتی سے گذر جاتی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ربوہ سے کراچی کے اس خفیہ سفر میں ہم نے لالیاں کے بعد جھنگ جانے والی سڑک کا راستہ اختیار کیا۔ اس سڑک پر گاڑیاں مڑنے کے لئے ہلکی ہوئی ہیں تو ایسے فقیر نما وجود ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے گاڑیوں میں جھانکتے ہوئے آگے بڑھے ان کا انداز جارحانہ تھا۔ ظاہری طور پر یہ فقیر نظر آتے والے انٹیلی جنس کے آدمی تھے۔ اور

باقی ص ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تاریخ

بہشتی مقبرہ (قادیان) کے متصل باغ کے ساتھ سلسلہ احمدیہ کی بہت سی یادگاریں وابستہ ہیں۔ یہی وہ باغ ہے جس میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (اللہ تعالیٰ آپ پر ہمیشہ سلامتی نازل فرماتا رہے) ۱۴ اپریل ۱۹۰۵ء سے لے کر ۲ جولائی ۱۹۰۵ء تک اپنے اہل بیت اور خدام سمیت رہائش پذیر رہے۔ اسی کے اندر وہ شہ نشین ہے جہاں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ بیٹھا کرتے تھے۔ ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو اسی باغ میں (امامت) کی پہلی بیعت ہوئی۔ اور حضرت اقدس کا جنازہ پڑھا گیا۔ اس باغ میں جماعت کی عیدیں پڑھی جاتی رہیں اور فوت ہونے والے اکثر احباب جماعت کے جنازے بھی اس میں ہوتے رہے۔ الغرض قادیان کے مقدس مقامات میں اس باغ کو ایک گونہ امتیازی حیثیت حاصل ہے۔

ہم ماہ شہادت اپریل $\frac{۱۳۲۷}{۱۹۴۸}$ ہش کا واقعہ ہے کہ بعض مقامی حکام کی انگیخت پر ایک شخص (ب) اس باغ میں پایا گیا۔ جس نے بتایا کہ یہ باغ کلاس والا کے ایک (شخص) کی ملکیت ہے جس نے مجھے اپنا نگران بنا کر بھجوایا ہے۔ باغ کے محافظ درویشوں نے اسے اصل حقیقت بتا کر واپس کر دیا۔ مگر وہ اسی دن ظہر کے وقت دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ مالک نے مجھے حکم دیا ہے کہ جب تک اسے تحریراً یا جبراً نہیں روکا جاتا اسے باغ کے اندر ہی رہنا چاہیئے۔ چونکہ اس بارہ میں کوئی تحریر دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ اس لئے باہمی کشمکش تک نوبت جا پہنچی اور تحصیلدار صاحب اور نائب تحصیلدار نے باغ دیکھنے کے بعد رپورٹ کر دی کہ یہ باغ اور بہشتی مقبرہ دو جدا جدا چیزیں ہیں اور ان کے مالکانہ حقوق بھی الگ الگ لوگوں کو حاصل ہیں۔ مقامی حکام نے اس رپورٹ کی توثیق و تصدیق کے لئے پٹواریوں سے نقشہ جات بنوائے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ واقعی بہشتی مقبرہ اور باغ کے مالک دو مختلف وجود ہیں۔ اور یہ کہ باغ کے حقیقی مالک ہندوستان سے پاکستان جا چکے ہیں۔ لہٰذا اسے شرنارتھیوں کے نام الاٹ ہونا چاہیئے۔

یہ سب کارروائی چونکہ صریحاً غیر قانونی، ناجائز اور خلاف حقیقت تھی۔ اس لئے جماعت احمدیہ قادیان کی طرف سے احتجاج کیا گیا اور ذمہ دار افسران کے سامنے باغ کی مذہبی حیثیت روز روشن کی طرح واضح کی گئی جس پر ڈپٹی کمشنر صاحب نے عارضی طور پر باغ کی الاٹمنٹ کے خلاف حکم امتناعی جاری کر دیا اور بالآخر ماہ تبوک/ستمبر $\frac{۱۳۲۸}{۱۹۴۹}$ ہش میں مشرقی پنجاب کی صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا کہ بڑا باغ اور مقبرہ بدستور جماعت احمدیہ کے قبضہ میں رہیں گے البتہ باغ کے ساتھ اور اس میں شامل دو باغیچوں پر درویشوں کا قبضہ درست نہ سمجھا۔ یہی فیصلہ بہشتی مقبرہ سے ملحق ایک کھیت کی نسبت کیا گیا جو اس کی توسیع کے پیش نظر مولوی محمد علی سیالکوٹی (پنجابی شاعر) سے لیا گیا تھا۔ لیکن ہندوستان کی احمدی جماعتوں کے مسلسل احتجاج اور پیہم درخواستوں کے نتیجہ میں ۱۵ صلح جنوری $\frac{۱۳۳۲}{۱۹۵۳}$ ہش کو مؤخر الذکر فیصلہ بھی منسوخ کر دیا گیا۔ $\frac{۱۳۲۷}{۱۹۴۸}$ ہش کے آخر میں بھارت سرکار نے فیصلہ کیا کہ قادیان ریفوجی ٹاؤن ہے اس فیصلے کے نتیجہ میں قادیان کی اراضی اور دوسری جائدادیں باضابطہ طور پر غیر مسلم پناہ گزینوں کو الاٹ کر دی گئیں۔ حالانکہ اس سے قبل قادیان کی جائدادوں پر محض عارضی قبضہ دیا گیا تھا۔ جماعت احمدیہ ہندوستان نے قرار دادیں پاس کیں کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی جائدادیں اس کو واپس دلائی جائیں۔ یہ معاملہ بہت طول کھینچ گیا اور سالہا سال تک کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ بالآخر $\frac{۱۳۳۵}{۱۹۵۶}$ ہش میں بھارتی حکومت نے تسلیم کر لیا کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان تارکین وطن میں شامل نہیں اس لئے وہ اپنی جائداد پر قبضہ کرنے کا حق رکھتی ہے۔

"اللہ تعالیٰ کا جو انسان ہو جائے اس کے مقابلہ میں بادشاہ بھی ہیچ ہوتے ہیں۔ کیونکہ حقیقی خوشی اسے ہی پہنچ سکتی ہے جس کا اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو۔ بادشاہتیں کیا چیز ہیں۔ غم و فکر کا انبار ہیں۔ جن کے ساتھ کوئی تسلی نہیں"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات

نون۔ سین

امن کے لئے واک

گذشتہ روز ہزاروں مرد عورتوں اور بچوں نے سی۔ ویو۔ بیچ کراچی پر ایک واک میں صبح کے وقت حصہ لیا۔ اس واک کا انتظام پاکستان جونیئر چیمبر آف۔ جے۔ سیز۔ نے کیا تھا۔ اور سب سے آگے چلنے والے سید ندیم رضوی اور طاہر محمود چوہدری بالترتیب صدر اور نائب صدر تھے۔ واک میں حصہ لینے والے سینکڑوں لڑکوں اور لڑکیوں نے سفید لباس پہنے ہوئے تھے کیونکہ اس واک کے سلسلے میں کہا گیا تھا کہ متحد ہونے کے لئے سفید لباس زیب تن کیجئے جن دیگر تنظیموں نے اس میں حصہ لیا ان میں روٹری کلب، لائنز کلب، کلفٹن ویمن ویلفیئر سوسائٹی، سفاری پارک واکرز کلب شامل ہیں۔ اس واک کے متعلق یہ نظریہ دیا گیا کہ یوم آزادی کے موقعہ پر اتحاد قائم رکھنے کا عہد کیا جائے۔ یہ واک صبح آٹھ بجے قومی ترانہ کے گائے جانے اور قومی جھنڈے کے لہرائے جانے کے بعد شروع ہوئی۔ یہ دونوں باتیں ندیم رضوی نے کیں۔ یہ واک ایک گھنٹے کے بعد کیسینو بلڈنگ کلفٹن پر جا کر ختم ہوئی جہاں سندھ کے گورنر حکیم محمد سعید نے بھی اس میں شمولیت اختیار کر لی۔ حصہ لینے والوں نے اس عزم مصمم کا اظہار کیا کہ وہ تمام برائیوں کا خاتمہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ ان برائیوں میں منشیات علاقائی امتیازی پالیسی اور فرقہ واریت بھی شامل ہیں۔ انہوں نے یہ بھی عہد کیا کہ وہ ملک و قوم کی خدمت کریں گے اور محبت اور امن کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

میڈیکل لیڈر شپ

گذشتہ روز اسلام آباد میں عالمی تنظیم صحت (ڈبلیو۔ ایچ۔ او) کے تعاون سے جاری ہونے والے ایک سالہ پوسٹ گریجوایٹ کورس برائے عالمی ہیلتھ کی تقریب ہوئی۔ یہ تقریب نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ میں منعقد کی گئی۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ ڈاکٹر سید محسن علی نے افتتاحی تقریر میں کہا کہ حکومت اس بات کا عزم مصمم کر چکی ہے کہ صحت کا ایسا ماحول پیش کیا جائے کہ ہر شخص اقتصادی طور پر اپنی زندگی کو مفید تر بنا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ۲۰۰۰ء تک ہر شخص کے لئے صحت مند رہنے کا پروگرام تیار کیا جا رہا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے ایک مختلف قسم کا رویہ اپنانا ہوگا۔ جس میں صحت کو ایک وسیع تر تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر محسن علی نے امید کا اظہار کیا کہ پوسٹ گریجوایٹ کورس میں حصہ لینے والے اس کورس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔ جس سے صحت اور مینیجمنٹ کے معاملات میں قومی لیڈر شپ میسر آسکے گی۔

ریجنل ڈائریکٹر نے اپنے خطاب میں شرکائے تقریب کو بتایا کہ لیڈر شپ پروگرام کی بنیاد یہ ہے کہ یہ کورس طریق عمل سے خاصا کم وقت میں مکمل کرنے کا موقعہ مہیا کرے گا۔ اس کورس میں ۱۹۹۳ء کے سیشن کے لئے ۱۸ افراد شریک ہیں۔ ساری ترقی پذیر دنیا میں جن میں میڈیٹرینین کے مشرقی علاقوں کے ممالک بھی شامل ہیں صحت کے لئے منصوبہ بندی اور اس کی تنظیموں کے لئے مینیجرز کے فرائض ادا کرنے کے لئے افرادی قوت بہت کم ہے۔ جو ممالک ڈبلیو۔ ایچ۔ او کے رکن ہیں انہوں نے اس بات کو خاص طور پر محسوس کیا ہے کہ ابتدائی صحت کے سلسلے میں بھی بعض رکاوٹیں سامنے آرہی ہیں۔ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز اکیڈیمی نے اپنے کلیدی نوٹ میں کہا کہ اس کورس کا مقصد یہ ہے کہ کام کے دوران لیڈر شپ کے جذبے کو ابھارا جائے اور اسے صحیح معنوں میں تربیت دی جائے۔

صفاتِ الٰہی پر غور کرو اور وہی صفات اپنے اندر پیدا کرو نتیجہ یہ ہوگا کہ قرب الٰہی کی راہ قریب تر ہوتی جائے گی اور اس کی قدوسیت اور سبحانیت تمہاری پاکیزگی اور طہارت کو اپنا طرف جذب کر لے گی۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) بشارت احمد خان

سادہ زندگی

ہم اس دنیا میں نہ اپنی مرضی سے آئے ہیں نہ اپنی مرضی سے جائیں گے۔ ہمیں اپنی زندگی پر شروع سے لے کر آخر تک کوئی اختیار نہیں ۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ہماری مثال ایک ریل گاڑی میں بیٹھے مسافروں کی مانند ہے ۔ ہم میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ٹکٹ تھما ہوا ہے ۔ فرق صرف یہ ہے کہ ہم اپنے سٹیشن یا منزل سے لاعلم ہیں ۔ گاڑی رواں دواں چل رہی ہے ۔ مگر جونہی ہماری منزل آتی ہے گاڑی تھوڑی دیر رُکتی ہے ۔ ہم خود بخود اتر جاتے ہیں ۔ گاڑی پھر چل پڑتی ہے اور یہ سلسلہ ابد سے چل رہا ہے اور ہمیشہ ہمیشہ چلتا رہے گا ۔

اس کیفیت کے باوجود خدا تعالیٰ نے اپنی اس بہترین مخلوق جسے اس نے اَحسنِ تقویم فرمایا ہے کو عقل ۔ سمجھ اور دانائی جیسی نعمتوں سے بھی نوازا ہے ۔ تاکہ ہم ان سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی اس زندگی کو اپنے لئے خوشگوار بنائیں ۔ جنت بنائیں ۔ ہم صرف ایک بار ہی اس دنیا میں آتے ہیں ۔ ایک بار مر گئے تو پھر اس جہان سے دور ہی دور ہوتے چلے جائیں گے ۔ ماسوا چند ایک دینی یا دنیاوی شخصیتوں کو چھوڑ کر جنہوں نے تاریخ پر اپنے نقوش چھوڑے ہماری یاد بھی بھلادی جائیگی ۔ ہماری اولاد ہمیں یاد رکھے گی یا کسی حد اسکی اولاد ۔ پھر اس کے آگے معاملہ ختم ۔

لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ اس زندگی کو ہم ایک بڑی اہم اور بہترین نعمت سمجھیں ۔ اسکی قدر کریں اس سے پیار کرنا سیکھیں ۔ صرف دولت ۔ مال و متاع ۔ اختیارات اور جائیداد کا حصول ہی ہمیں خوشی مہیا نہیں کرتے ۔ دنیا کے بڑے ترقی یافتہ ملکوں کے امیر ترین لوگ سکون کی تلاش میں غیر آباد جگہوں میں جا کر آرام کرتے ہیں ۔ اصل واقعہ ہے یا کہانی ۔ کہتے ہیں ایک امریکن کھرب پتی ایک غیر آباد جزیرہ میں جہاں بہت کم آبادی تھی ۔ مچھلی کا شکار کھیلنے گیا ۔ طرح طرح کے سازوسامان کے ساتھ وہ مشغول تھا کہ اس کے پاس ایک مقامی بچہ آن کھڑا ہوا ۔ امریکن کو اس غریب بچہ میں دلچسپی پیدا ہوئی ۔ دونوں کا فاصلہ کم ہوا ۔ معمولی واقفیت ہمدردی میں بدل گئی ۔ امریکن نے اسے کہا تم میرے ساتھ امریکہ چلو ۔ بچہ نے کہا پھر کیا ہوگا ۔ امریکن نے جواب دیا ۔ میں تمہیں سکول داخل کروں گا ۔ پھر تم کالج یونیورسٹی میں پڑھنا ۔ پھر کاروبار کرنا ۔ پھر تم میری طرح بہت مالدار ہو جاؤ گے ۔ بچہ نے تجسس بھری نگاہوں سے ایک بار پھر سوال کیا کہ اس کے بعد پھر کیا ہوگا ۔ امریکن نے کہا کہ پھر تم اور میں یہاں اسی جزیرہ میں مچھلی کا شکار کرنے آئیں گے ۔ بچہ بے ساختہ بول اُٹھا اس کام کے لئے اتنے تردد اور اتنی کوشش کی کیا ضرورت ہے ۔ وہ تو میں اب بھی یہی کر رہا ہوں ۔

خیر یہ تو ایک کہانی ہے اور دوسری حد کو چھو رہی ہے ۔ ہم کو یہ لازم نہیں کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائیں ۔ بوریہ نشین ہو جائیں ۔ اپنی خداداد صلاحیتوں کو نشوونما کا موقعہ نہ دیں ۔ یہ تو پھر کفرانِ نعمت کے زمرہ میں آجائیگا بے شک اپنی زندگی میں تگ ودو کو اپنی انتہا تک پہنچا دیں ستاروں پر کمندیں ڈالیں ۔ مگر توازن کو برقرار رکھتے ہوئے ۔ کہتے ہیں کہ علم میں ترقی کرنی ہے تو اپنے سے اوپر والے کو دیکھو اور اگر صبر اور شکر میں بڑھنا ہے تو اپنے سے نیچے والے کو دیکھو ۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بڑے اصرار اور زور سے فرمایا ہے کہ دست باکار ۔ دل بایار یعنی ہاتھ کام کر رہے ہوں اور دل اپنے یار حقیقی (یعنی خدا تعالیٰ) سے لگا رہے ۔ پھر ہم گریں گے نہیں ۔ خدائی مدد اور نصرت ہمارے ساتھ ہو گی ۔ دل مطمئن رہیگا ۔

حضرت علیؓ سے کسی نے پوچھا حضور سکونِ قلب نصیب نہیں ۔ کیا کیا جائے آپؓ نے فرمایا اپنی ضرورتیں کم کرو ۔

فی زمانہ جبکہ ڈاکٹری علاج ۔ تشخیص تحقیق ۔ خوراک کے متعلق مفصل علم ظاہری صفائی وغیرہ ہر شئے ترقی پر ہے لیکن عام مشاہدہ ہے کہ امراضِ قلب کی تکلیف ۔ بلڈ پریشر ۔ ڈپریشن شوگر ۔ گھبراہٹ ۔ خلجان ۔ افراتفری ۔ ہیجانی کیفیت اور نہ معلوم طرح طرح کے عارضے دن بدن تعداد اور شدت میں بڑھ رہے ہیں ۔ آئے دن سننے میں آتا ہے کہ فلاں صاحب کو دل کی تکلیف شروع ہو گئی ہے ۔ فلاں نوجوان کو دل کا عارضہ لاحق ہو گیا ۔ پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ موٹاپا ہی دل کی بیماری کا باعث بنتا ہے ۔ لیکن اب دُبلے پتلے بھی اس کی مکمل زد اور گرفت میں ہیں ۔ موٹاپے کے ساتھ ساتھ اس موذی مرض کا تعلق ذہنی اور نفسیاتی حالت سے بہت زیادہ ہے ۔ ایک طرف لوگ بے محابا دولت اکٹھی کرنے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں ۔ خوراک بڑی مرغن ہے شادیاں بڑی شاہانہ اور ٹھاٹھ باٹھ والی ہیں ہوٹل دن رات فُلی پیک جا رہے ہیں ۔ اور اب ہماری سیر گاہیں ان دولت مندوں کے اس احساس کی بدولت کہ بڑھے ہوئے وزن کو کم کرنا ہے بڑی بارونق نظر آتی ہیں ۔ بلکہ بعض دفعہ تو انہیں دیکھ کر ہنسی آتی ہے کہ پہلے وزن کو خود بڑھاتے ہیں ۔ آرام سے اور آسائشوں سے پھر اسے کاٹنے کی تگ ودو میں مصروف ہو جاتے ہیں ۔

آئیے آج سے عہد کریں کہ ہم نے مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا اپنا طریق بنا لینا ہے ۔

۱۔ سادہ طرزِ زندگی

پُرتکلف زندگی ۔ آرام اور آسائش کی عادت ۔ اگر آپ کے پاس کار ہے تو ہر وقت اس کے استعمال میں کمی کریں نزدیک جانا ہو تو پیدل جانے کو ترجیح دیں ۔ کنٹرول ، ٹمپریچر کی فطرتِ ثانیہ ۔ نہایت قیمتی لباس ، چال ڈھال ۔ بات چیت اور اٹھنے بیٹھنے میں بناوٹ ۔ یہ سب چیزیں جب ہماری زندگی کا ایک حصہ بن جاتی ہیں تو پھر لامحالہ ہماری اولاد اور ماحول بھی اس سے متاثر ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ یہیں سے ہی مشکل دور شروع ہو جاتا ہے راقم الحروف کے پاس ایک فوکسی کار ۲۲ سال رہی ۔ اپنی زندگی کے آخری دور میں اس کی حالت کچھ زیادہ خراب رہی ۔ میں جب اپنے جوان سال بچوں کے ساتھ ماڈل ٹاؤن ۔ گلبرگ یا مال روڈ پر نکلتا تو دائیں بائیں سے مرسڈیز ۔ ہونڈا کارڈ ۔ بی ایم ڈبلیو کے نئے نئے ماڈل فراٹے بھرتے نکل جاتے ۔ بچے اصرار کرتے آپ بھی فوکسی کو اور تیز کریں ۔ میں اس نفسیاتی مسئلہ کو بہت جلد سمجھ گیا ۔ اگلے بتی چوک پر وہ تقریباً ساری گاڑیاں کھڑی ہوتیں ۔ جونہی لال بتی ۔ نارنگی سے سبز ہونے کو ہوتی ۔ ایک دم اپنے ٹائروں سے چڑ چڑ کی آواز پیدا کرتی ہرنی کی چال چلنے لگتیں ۔ میں بھی اپنی پرانی گاڑی میں چل پڑتا ۔ اگلے بتی سٹاپ پر وہی عمل دہرایا جاتا ۔ آخرکار کسی شاپنگ پلازا پر وہ گاڑیاں پارک ہو چکی ہوتیں اور ان کی سواریاں برآمد ہو چکی ہوتیں ۔ اور ہم پارکنگ کی جگہ تلاش کر رہے ہوتے ۔ میں نے بچوں کو سمجھایا اور خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ سمجھ گئے ۔ کہ بیٹا زندگی کی دوڑ میں بس اتنا ہی فرق ہے ۔ اگر ذہن کی ٹیوننگ کر لی جائے تو معاملہ آسان ہو جاتا ہے پھر تم لوگ گاڑی کو کیوں دیکھتے ہو اسکی سواری پر غور کرو ۔ کہ وہ کس پایۂ کی ہے ۔ سچ بتائیے قارئین کیا آج کی پجیرو اور پٹرول نسان اور اُسکی سواریوں میں کوئی مطابقت ہے ۔ استثنائی صورتوں کو الگ رکھتے ہوئے ۔

۲۔ سادہ خوراک

ارشاد ہے کہ صاحبِ ایمان کھاتا ہے جینے کے لئے اور کافر جیتا ہے کھانے کے لئے ۔ پھر ایک اور جگہ آتا ہے کہ بھوک کے تین حصے کرو خوراک ، پانی اور ہوا کے لئے ۔ ایک اور جگہ یوں فرمایا گیا ہے کہ اس وقت کھاؤ جب بھوک لگے اور ابھی بھوک باقی ہو تو ہاتھ اُٹھالو ۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل

ہم ہر لحظہ ۔ ہر گھڑی ۔ ہر لمحہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے محتاج ہیں ۔ اُسی کے فضل اور رحم سے ہم قائم اور دائم ہیں ۔ اُسی پر بھروسہ ہماری پہلی درمیانی اور آخری پناہ گاہ ہے ۔

باقی ص۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بشیر احمد شاہد

ربوہ میں شجرکاری

آجکل پھر پاکستان بھر میں شجرکاری کا آغاز ہو چکا ہے۔ اگر اہل پاکستان (خدا کرے) اپنے ملک کی چپہ چپہ زمین کو سرسبز وشاداب بنانے کے لئے ایک لگن اور جذبہ کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی انتھک کوشش کے ذریعہ اس خطہ (پاکستان) کو ایک حسین اور دلکش مرغزاروں میں تبدیل کرکے رکھ دیں تو یہ ملک کی بڑی خوش قسمتی ہوگی۔

آئیے ہم بھی اسی جذبۂ شوق کے تحت اپنے ربوہ شہر کو بھی خوبصورت سبزہ زار میں تبدیل کرنے کے لئے کچھ نہ کچھ تو ضرور کریں لیکن یہ صرف قول سے نہیں بلکہ اپنی ہمت ۔ اپنے استقلال اور اپنی جوانمردی سے۔

★ کیسی ہمت ۔ جو دائمی ہو

★ کیسا استقلال ۔ جو پائیدار ہو

اور

★ کیسی جوانمردی ۔ جو ناممکن کو ممکن میں تبدیل کرکے رکھ دینے والی ہو۔

تو پھر کوئی وجہ نہ ہوگی کہ ہم اپنی منزل کو نہ پالیں۔ اور اسے ایک مثالی شہر بناکر دنیا والوں کو نہ دکھادیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو یہ احساس پیدا ہو جائے۔ کہ میں نے اپنے محدود دائرہ کو جہاں وہ رہائش پذیر ہو۔ خوبصورتی میں ڈھالنا ہے۔ اس کے لئے محنت کرنی ہے۔ اپنے اردگرد کے ماحول کو دلکش اور دلفریب بنانا ہے۔

میرے نزدیک اس کے لئے نہ تو اتنے خرچ کی ضرورت ہے کہ بغیر اس کے ہم کامیاب نہیں ہو سکتے اور نہ ہی کسی دنیاوی مدد کی ضرورت۔

بے شک ربوہ میں اکثر ایسے محلہ جات ہیں جہاں یہ شکایت ہے کہ پانی اچھا نہیں ہے۔ یا پھر کلر بہت زیادہ ہے اس لئے وہاں پودے نہیں لگائے جا سکتے۔ مگر دیکھنے میں آیا ہے۔ انہی جگہوں پر بعض احباب نے اپنے ذوق سے اپنے گھروں میں اتنا خوبصورت سبزہ پیدا کرلیا ہے اور اتنے اچھے اچھے پودے لگا رکھے ہیں کہ دیکھنے والا حیران رہ جاتا ہے۔ کہ یہ کیسے اور کیونکر ممکن ہوگیا تو یقین جانیئے گا کہ یہ کوئی عجوبہ نہیں ہے۔ صرف ان باہمت لوگوں کی ایک کامیاب سعی ہے یا پھر ان کا اپنا ایک شوق۔

ربوہ میں ایک مثال اور بھی پیش خدمت ہے کہ یہاں کے مکینوں نے اپنے اپنے گھروں میں اور اپنے باہر کے حصہ کو بھی اپنی ہی محنت اور لگن سے پودوں کی زیبائش کرکے اس محدود علاقہ کو جاذب نظر بنادیا ہے۔ یہاں سے ہر گذرنے والا یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے اور یہ گمان کرنے لگتا ہے کہ "کیا یہ بھی ربوہ شہر کا کوئی حصہ ہے" اور ان اہل ذوق لوگوں کی تعریف کئے بغیر نہیں رہتا۔ (میری مراد دارالصدر غربی کی "بیت القمر" والی روڈ ہے)

یہاں پھر ذہن یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اگر یہ لوگ اس کلر بھری زمین کو اپنی محنت سے چار چاند لگا سکتے ہیں تو پھر دل یہ ماننے کو ہرگز تیار نہیں ہوتا۔ کہ ہمارا پیارا شہر ربوہ یوں سونا سونا رہے۔ ہمیں ہر قیمت پر اپنے شہر کو صفائی اور خوبصورتی کے لحاظ سے ایک مقام دینا ہے اور یہ تب ہی ممکن ہو سکتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک بیدار ہو اور یہ عہد کرے کہ میں نے اس شہر کو خوبصورت بنانے کے لئے کچھ کرنا ہے۔ صرف اور صرف اپنی جیب سے کچھ خرچ کرکے۔ اور کسی کا سہارا لئے بغیر۔

پودوں کے متعلق میں یہاں یہ بھی بتاتا چلوں۔ پودے لگاتے وقت آپ سردست ان پودوں کا انتخاب کریں جو اس زمین کے لحاظ سے موزوں ہوں مثلاً کنیر سادہ۔ کنیر جاپانی۔ انار۔ انجیر۔ امرود جامن اور شہتوت وغیرہ۔

بعض پودے سجاوٹ کے طور پر لگائے جاتے ہیں۔ اور ان کی داب کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور گملے میں لگے ہوئے اس پودے کی ایک ٹہنی کو بغیر کسی جھجک کے توڑ کر کسی دوسرے گملے میں دبا دیں تو وہ چل پڑتا ہے۔ اور یوں آپ کے پاس کئی اور پودے تیار ہو جائیں گے ان میں اکثر کو پھول بھی لگتے ہیں۔ اور بعض کی شاخیں اور ٹہنیاں دیکھنے میں خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔

علاوہ ازیں کئی اور پودے اگر گھروں میں لگائے جائیں۔ تو وہ کئی بیماریوں کے لئے مفید بھی ثابت ہوں گے۔ مثلاً پتھر چٹ وغیرہ جو کہ گردے کی پتھری کے اخراج میں ممد ثابت ہوتا ہے۔ یہ پتھر چٹ دو قسم کا ہوتا ہے۔ گملوں میں لگا ہوا بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ ان دونوں قسم کی بھی ٹہنی توڑ کر دوسرے گملے میں لگانے سے آگے اور کئی پودے تیار کئے جا سکتے ہیں۔

گلاب جو پھولوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ یہ بھی آپ کے باغیچہ اور آپ کے ماحول کی شان دوبالا کرنے والا بن سکتا ہے اور پھر رنگ برنگ گلاب تو یقیناً آپ کی فضا کو معطر کرنے کا باعث بنے گا۔ اور موسم بہار میں تو اس کے پودے عام مہیا ہو جاتے ہیں۔ معمولی سی قیمت ادا کرنے پر۔

ہاں البتہ ایک پودا جسے "بگن بیل" کہتے ہیں۔ یہ ذرا مہنگا ہوتا ہے۔ اگر ایک دفعہ چل پڑے تو پھر اس کی بھی آگے کئی قلمیں لگا کر نئے پودے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ یہ "بگن بیل" جہاں کہیں بھی آپ کو لگی ہوئی دکھائی دے گی۔ اپنی روائتی شان کا خود اظہار کرے گی اور باہر کے گیٹوں کی سجاوٹ بھی۔ یہ بگن بیل کئی رنگوں میں عام دستیاب ہے۔

شجرکاری کرتے وقت ایک بات کو ضرور ملحوظ رکھا جائے۔ آج کل کے موسم میں جو بھی پودا لگایا جائے وہ بجائے صبح لگانے کے شام کو لگایا جائے دوسرے کچھ عرصہ اسے (اگر وہ پودا گملا میں ہو) کسی سایہ دار جگہ پر رکھا جائے۔ تاکہ وہ گرمی کی شدت کی وجہ سے مرجھا نہ جائے۔ لیکن موسم بہار میں اس احتیاط کی چنداں ضرورت نہیں۔

گھروں میں باغبانی کے لئے یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ اس کے لئے کوئی لمبا چوڑا منصوبہ بنایا جائے۔ بلکہ اس کے لئے صرف تھوڑی سی توجہ درکار ہوگی ہاں یہ ضروری ہوگا۔ کہ صبح جلد اٹھیئے گا۔ عبادت وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد اگر آپ روزانہ نصف گھنٹہ ان پودوں کے لئے مخصوص رکھیں گے تو تھوڑے عرصہ بعد آپ کا بھی گھر ایک خوبصورت گلستان میں تبدیل ہو جائے گا۔ اور آپ کی صحت میں بھی ایک نمایاں فرق ضرور پڑے گا۔

آخر میں درخواست ہے۔ کام کرنے کے لئے ایک مصمم ارادہ کریں۔ اگر آپ ارادہ کرلیں گے تو پھر ایک بہت بڑی کامیابی سے ہمکنار ہو جائیں گے۔ بس صرف ہمت ۔ اور شوق کی ضرورت ہے۔ اس سے آپ کا اور ہم سب کا ربوہ شہر خوبصورت اور خوبصورت سے خوب تر بن جائے گا۔ خدا کرے کہ یہ احساس اور جذبہ ہمیں کچھ سوچنے پر مجبور کرسکے۔

خدمت خلق

ہمسایہ سے حُسنِ سلوک

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا:

جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۹)

بقیہ : صفحہ ۴

پھر خوف اور ڈر کیسا - توکل کا مقام ہی اصل مقام ہے - میرے والد بزرگوار محکمہ نہر سے اوورسیر ریٹائرڈ ہوئے - ملک رسول بخش نام تھا - ڈیرہ غازی خان سے تعلق تھا - درویش منش - حد سے زیادہ سادہ - قادیان اور ربوہ کے بزرگ حضرات اُن سے بخوبی واقف ہیں - زندگی بھر نہ مکان بنایا - نہ جائیداد کی خواہش کی - اپنی آبائی جائیداد بھی اپنوں کے ہاتھوں گنوا بیٹھے - ایک دن میں نے کہا اباجان آپ نے ساری عمر میں کیا کمایا - لوگ بڑی بڑی جاگیریں چھوڑ جاتے ہیں - مکان حویلیاں - ڈھور ڈنگر - زرعی فارم بناتے ہیں - کہنے لگے - بیٹا تمہارے لئے دعائیں - بہت کر چلا ہوں)

اب میرے جیسا ایک کمزور نالائق شخص فوج کے لڑاکا حصہ کے ایک خاص مقام تک پہنچا - میدان جنگ میں بہت اچھا کام دوسروں سے بڑھ چڑھ کر کرنے کا موقعہ ملا - (سب تعریف اس خدا تعالیٰ کے لئے ہے) اب میری اولاد وہاں سے سٹارٹ اور آغاز کر رہی ہے - جہاں سے میں ریٹائر ہوا - لہٰذا توکل - صبر - شکر اور قناعت کا دامن تھامے رہیئے - آپ گھاٹے میں نہیں رہیں گے - اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 29099 میں ناصر احمد راجپوت ولد عظمت اللہ راجپوت قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SCHLESTER DAMM29 2160 STADE GERMANY بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-92 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک کار جس کی موجودہ قیمت 5000/- جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ 1400/- جرمن مارک ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ناصر احمد راجپوت ابن عظمت اللہ راجپوت SCHLESTER DAMM 29 2160 STADE GERMANY۔ گواہ شد نمبر1۔ نعمت اللہ جرمنی۔ گواہ شد نمبر2۔ ملک محمود احمد وصیت نمبر 16297۔

مسل نمبر 29100 میں مظفر احمد چیمہ ولد عبدالحئی صاحب چیمہ قوم چیمہ پیشہ بیکاری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھڈے والا حلقہ مدینہ ٹاؤن ضلع فیصل آباد حال جرمنی۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-92 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 400/- مارک ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ مظفر احمد چیمہ ولد عبدالحئی چیمہ NEUESTR NIDDA B.R.D (9) 6478 گواہ شد نمبر1۔ محمد نواز ولد حاکم علی B.R.D جرمنی۔ گواہ شد نمبر2۔ چوہدری فضل احمد وقف ولد ایم غلام محمد B.R.D جرمنی۔

مسل نمبر 29101 میں مسعودہ اختر زوجہ مکرم عبدالخالق صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن AM-MUNZTURM-7 7522 PHILIPPSBURG جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-92 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) چوڑیاں طلائی وزنی 6 تولے (2) گلے کا ہار طلائی وزنی 4 تولے قیمت اندازاً 36000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- مارک ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ مسعودہ اختر زوجہ عبدالخالق AM MUNZ TURM-1 7522 PHILIPP BURG GERMANY گواہ شد نمبر1۔ عبدالخالق ولد عبدالحق وصیت نمبر 26936 خاوند موصیہ جرمنی۔ گواہ شد نمبر2۔ منور احمد قمر ولد چوہدری غلام حیدر وصیت نمبر 23132 جرمنی۔

مسل نمبر 29102 میں منور احمد راجیکی ولد امتیاز احمد راجیکی صاحب قوم × پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 757E MAIN ST M-109 LANDDALE PA 19446. U.S.A. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-92 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- ڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ منور احمد راجیکی ولد امتیاز احمد راجیکی 757E MAIN ST M-109 LANSDALE PA U.S.A 19446۔ گواہ شد نمبر1۔ امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی وصیت نمبر 22569 والد وصیت کنندہ U.S.A۔ گواہ شد نمبر2۔ نعیم اللہ ولد احسان اللہ U.S.A۔

مسل نمبر 29103 میں مودود احمد بھٹی ولد رشید احمد بھٹی صاحب قوم × پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1011 WEST TABOR ROAD PHILADELPHIA PA USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-92 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ مودود احمد بھٹی ولد رشید احمد بھٹی 1011-WEST TABOR ROAD PHILA-DELPHIA PA. U.S.A. گواہ شد نمبر1۔ خلیل ملک U.S.A. گواہ شد نمبر2۔ امتیاز راجیکی ولد برکات راجیکی وصیت نمبر 22569 U.S.A.۔

مسل نمبر 29104 میں امۃ المتین زوجہ چوہدری احسان الٰہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5 DELAROND TERRCE SASKATOON CANADA۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-92 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)

باقی ص ۷ پر

بقیہ : صفحہ ۲

انہوں نے فوجی چولے پہن رکھے تھے۔ اور بڑے بڑے بوٹ پہنے ہوتے تھے وہ ہماری کاروں کی طرف بڑھے تو ہماری کار سے آگے کی کار میں عزیزم ادریس نصراللہ خان صاحب کو نہ جانے کیا سوجھی کہ انہوں نے سو سو کے نوٹوں والی گڈی نکالی اور کار کے دائیں بائیں دونوں طرف نوٹ پھینکنے شروع کر دیئے اور اس طرح سے ان فقیروں کی توجہ ان نوٹوں کو لوٹنے کی طرف لگ گئی اور گاڑیاں سلامتی سے آگے گذر گئیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان رویائے صالحہ سے جماعت کے تقویٰ کی خبر دی گئی ہے۔ یہ خبریں خدا تعالیٰ کی مہمانی کے طور پر عطا ہوتی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے دستر خوان کی یہ نعمتیں روز بروز تازہ بتازہ میسر آتی رہتی ہیں

لندن بخیریت جانے ہی کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ نے ایک اور رویا یہ بیان فرمائی کہ محترمہ امۃ الحیٔ صاحبہ اہلیہ مکرم شکیل احمد طاہر صاحب قادیان نے ۲۸ اپریل ۱۹۸۴ء کو خط میں لکھا کہ کل رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے شوہر اطلاع دیتے ہیں کہ حضور دارالرحمت میں پہنچ گئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہی رات ہے جب میں انگلستان جانے کے سفر پر ربوہ سے روانہ ہوا تھا

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حرم محترم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے کی ایک خواب سنائی۔ اور حضور نے انکشاف فرمایا کہ جب شروع میں میں انگلستان گیا تو لازمی بات ہے کہ مجھے کئی فکریں تھیں۔ تاہم میں نے فیصلہ کیا تھا کہ جماعت سے میں نے کوئی گذارہ نہیں لینا۔ جس روز میں نے اپنے دل میں یہ فیصلہ کیا اس رات میں نے خواب میں دیکھا کہ "تم سے نورالدین کا سا سلوک کیا جائے گا"۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل حضرت مولوی نورالدین صاحب سے اللہ تعالیٰ کا ایک خاص سلوک تھا کہ بغیر مانگے اور طلب کئے عین ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ ضرورت پوری فرما دیا کرتا تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دوسرے یا تیسرے دن آصفہ بیگم صاحبہ نے خواب دیکھا اور بڑے مسکرا کر مجھے اپنی خواب سنائی کہ بیت اقصیٰ میں حضرت مہر آپا صاحبہ مٹھائی تقسیم کر رہی ہیں۔ اور ان سے پوچھا جاتا ہے تو وہ بتاتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو بتایا ہے کہ میں تجھے نورالدین بنا رہا ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس کا عملی ثبوت بھی اللہ تعالیٰ نے فوری دے دیا وہ اس طرح سے کہ میں جب صبح کو دفتر گیا تو میری میز پر ۴۰ پاؤنڈ کا ایک بل پڑا ہوا تھا۔ جو میں نے ادا کرنا تھا۔ میں نے کہا کہ یہ بل شام کو آکر لے جانا۔ شام سے پہلے پہلے بعینہٖ چالیس پاؤنڈ کا ایک تحفہ موصول ہو گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا معین طور پر چالیس پاؤنڈ کا مل جانا اللہ تعالیٰ کی محبت کا اظہار تھا تاکہ بتایا جائے جو اللہ نے بتایا تھا وہ درست تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے بعض دیگر بزرگ خواتین کی خوابیں بیان فرمائیں اور پھر فرمایا کہ میرے پاس مواد بہت جمع ہے۔ اللہ نے چاہا تو اس کو بعد میں چھپوا بھی دیا جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے آخر میں فرمایا احمدیت کو ابھی بہت لمبا سفر طے کرنا ہے اسکے لئے ہمیں بہت زادِ راہ کی ضرورت ہے اور سب سے اچھا زادِ راہ تقویٰ ہے اپنے تقویٰ کی حفاظت کریں۔ سفر دشوار ہے۔ اس میں بڑی بڑی منازل آنی ہیں۔ دنیا کی لذتیں تو آنی جانی ہیں۔ دنیا کا ہر حسن بڑھاپے میں آکر اپنا اثر کھو بیٹھتا ہے۔ پس دنیا کے فیشنوں کی پرواہ نہ کریں۔ اس طرز زندگی کو نظر انداز کر دیں۔ اصل زندگی وہ ہے جسمیں خدا کی طرف سے ہمکلام ہونے والے فرشتے نازل ہوں۔ اور کہیں کہ کوئی غم اور فکر نہ کرو یہ خدا کی طرف سے مہمانی ہے۔ ہم اس دنیا میں بھی ساتھ ہیں اور اُس دنیا میں بھی ساتھ ہوں گے۔ ہم نے اتنا متقی بننا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک احمدی کو رویا و کشوف کثرت سے ہوں۔ ہم اللہ سے ہمکلامی پائیں اور خدا کے قرب کے نظارے دیکھیں۔ ایک ایسی احمدی نسل اگر آج پیدا ہو جائے تو آنے والے سو سال کی حفاظت کی ضمانت حاصل ہو جائے گی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نسلاً بعد نسلٍ تعلق باللہ کی حفاظت کریں۔ یہ مذہب کی جان ہے۔ یہ نصیب ہو گیا تو سب کچھ حاصل ہو جائے گا۔ یہ نہ ہوا تو اللہ کے ہاں بھی مہمانی نہ ملے گی۔ اُخروی زندگی میں بھی مہمانی کا سلوک اُسی سے ہو گا۔ جن کی اس دنیا میں خدا کی طرف سے مہمانی کی جائے گی۔ خدا کرے کہ ہماری اس دنیا کی جنتیں اُخروی جنتوں کی ضامن بن جائیں۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے جلسہ گاہ خواتین کی منتظمات سے دریافت کیا کہ کیا اس تقریر کے آخر پر دعا ہوتی ہے۔ پھر فرمایا اگر نہیں بھی ہوتی تو آج سے یہ سلسلہ شروع کر دیتے ہیں۔

اسکے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی۔ خواتین کی جلسہ گاہ میں خواتین سے حضور کا یہ خطاب قریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔

بقیہ : صفحہ ۶

زیورات مالیتی -/۱۰۵۰ ڈالر

(۲) حق مہر -/۵۰۰۰ امریکن ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/۸۰۰ ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ امۃ المتین زوجہ احسان الٰہی 5 DELARON TERR SASKATOON SASK 3Y9 CANADA S75 گواہ شد نمبر ۱۔ احسان الٰہی چوہدری خاوند موصیہ کینیڈا۔ گواہ شد نمبر ۲۔ سید تنویر شاہ ساسکٹون کینیڈا۔

۱۹۱۱ سے مصروف خدمت
حکیم عبدالحمید اعوان ابنِ حکیم نظام جان
خداوندِ کریم کی رحمت سے 80 اسی سال سے زیادہ عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے ان کی دعائیں حاصل کر رہا ہے، آپ بھی اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کیلیے خود مل کر یا بذریعہ ڈاک علاج و مشورہ کر سکتے ہیں
خواتین کے لیے انتظام کے ساتھ

اولاد سے محرومی ○ اولادِ نرینہ کی خواہش ○ اولاد کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا
اٹھرا ○ لیکوریہ ○ ایام کی بے قاعدگی
بچوں کا سوکھا ○ گرمی ○ گیس ○ شوگر وغیرہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
برانچیں
محمود آباد 3 کراچی 44 نزد پوسٹ آفس فون پی پی PP. 548179
نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ، ملتان فون پی پی PP. 510564
نارووال مریکے روڈ، چوک قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ
نزد ٹیکس اقصیٰ چوک ربوہ ضلع جھنگ 906
کوٹھی 2029 سٹریٹ 32 سیکٹر آئی 10/2 اسلام آباد
جوہر ٹاؤن سکیم فیز I بالمقابل مسجد جک مزنگ نو کمپیں روڈ ملتان لاہور
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ
سب آفس: چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 218534-219065

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاقِ اٹھرا فی ڈبی -/۲۰
نورِ کاجل فی شیشی -/۵
نورِ نظر اولادِ نرینہ کے لئے فی کورس -/۶۲۵
زدجامِ عشق ۳۰ گولی -/۳۰۰
اکسیر معدہ -/۸ -/۱۵ -/۳۰
قندِ شفا نزلہ زکام دور کرنے کیلئے -/۱۰
حبّ سعال کھانسی اور خراش گلو کیلئے -/۱۰
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار - ربوہ

خبریں

ربوہ: ۲۵۔اگست۔ صبح سے ہوا چل رہی ہے۔موسم میں معمولی سی بہتری ہوئی ہے۔

○ قائمقام صدر مسٹر وسیم سجاد نے کہا ہے کہ انتخابات ہماری پہلی ترجیح نہیں ہیں اقتصادی استحکام زیادہ ضروری ہے۔دوسری ترجیح آزاد منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کے لئے دور رس اقدامات کئے جارہے ہیں۔

○ نگران وزیراعظم مسٹر معین قریشی نے کہا ہے کہ لاقانونیت پھیلانے کے لئے دشمن کے ایجنٹ پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ حکومت ان ایجنٹوں کی گرفتاری کے لئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔اسلام آباد میں چار بے گناہ افراد کے قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے گی۔انہوں نے اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو مہنگائی کا شدت سے احساس ہے اس کے بوجھ میں کمی کے لئے متعدد اقدامات زیر غور ہیں۔

○ نگران وزیر خزانہ سید بابر علی نے کہا ہے کہ قرضوں کی واپسی کے وعدہ پر الیکشن لڑنے کی اجازت ہوگی۔سیاسی اثر رسوخ کی بناء پر ماضی میں اربوں کے قرضے معاف کرانے والوں کی فہرست تیار کرلی گئی ہے جسے کسی صورت شائع نہیں کیا جاسکتا۔ ہمارا مقصد صرف قرض لی گئی رقوم کی واپسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی سیاستدان پر پابندی نہیں لگائی جائے گی۔اگر بنک مطمئن ہے کہ قرض لینے والا قرض ہڑپ نہیں کررہا تو اسے نادہند کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

○ سابق صدر غلام اسحاق خان نے کہا ہے کہ سیاستدان قول و فعل کے تضاد کی دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی حالت بدلیں۔ انہوں نے کہا کہ سبکدوش ہونے کے بعد اب میں خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہوں۔ عملی سیاست میں آنے کا فیصلہ انتخابی بخار چھٹ جانے کے بعد کروں گا۔

○ نواز شریف اور پیر پگاڑا نے ایک بار پھر فیصلہ کیا ہے کہ انتخابی اتحاد ہر حال میں برقرار رکھا جائے گا۔ کیونکہ اختلافات سے پیپلز پارٹی کو فائدہ ہوگا۔

○ چیف الیکشن کمشنر نے بتایا ہے کہ الیکشن کمیشن کو نادہندگان کی کوئی فہرست ابھی تک نہیں ملی۔

○ مرتضیٰ بھٹو نے بتایا ہے کہ وہ کسی وقت پاکستان پہنچ سکتے ہیں۔اس ضمن میں حتمی فیصلہ ان کی والدہ کریں گی جو متعلقہ حکام کی طرف سے گرین سگنل ملنے کے بعد ان کی آمد کا اعلان کریں گی۔

○ منشیات کے سمگلروں کو سزائے موت دینے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے نگران حکومت نے کہا ہے کہ ملک کو ۲۰۰۰ء تک منشیات سے پاک کر دیا جائے گا۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ نواز شریف اور بے نظیر دونوں میں امریکہ سرکار کی خوشنودی کے لئے بازی لگی ہوئی ہے۔

○ ریٹائرمنٹ کی عمر کم کرکے ۵۸ سال کی جا رہی ہے۔

○ مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ اگر مسائل حل نہ ہوئے تو سندھ الگ ہوجائے گا پیپلز پارٹی کے امیدوار کا مقابلہ مشکل نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ میں پارلیمنٹ میں سندھ کے عوام کی نمائندگی کروں گا۔

○ بتایا گیا ہے کہ ڈرگ مافیا نے عام انتخابات میں قومی و صوبائی اسمبلیوں کے لئے ۷۸ امیدوار کھڑے کردئے ہیں ان میں سے ۴۰ امیدوار سرحد سے، ۱۶ پنجاب سے، ۹ سندھ سے اور ۳ بلوچستان سے ہیں۔ خفیہ ایجنسیوں نے منشیات فروشوں کے نام حکومت کو فراہم کردئے ہیں۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ اگر حکومت نے اپنی اعلان کردہ باتوں پر عمل کیا تو ایک چوتھائی سیاستدان نااہل قرار پاجائیں گے۔

○ چٹھہ لیگ اور پیپلز پارٹی میں اتحاد ہوگیا ہے۔ ۴۴ نشستوں پر مشترکہ امیدوار کھڑے کئے جائیں گے۔

○ وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں چار افراد کے قتل کی تحقیقات فوج کو سونپی جا سکتی ہے۔

○ نواز لیگ قرض خواروں اور ڈرگ مافیا کے الیکشن لڑنے پر پابندی کو عدالت میں چیلنج کرے گی۔

○ نواز لیگ، نیازی گروپ، اہلحدیث کونسل اور تحریک استقلال میں مفاہمت ہوگئی ہے۔

○ امریکہ نے جنوبی ایشیا میں ایٹمی دوڑ ختم کرانے میں ناکامی کا اعتراف کرلیا ہے۔

○ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مسلم لیگ سمیت تمام جماعتوں کے مزید ٹکڑے ہونگے۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ نگران حکومت کو فوج کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ نگران حکومت چاہتی ہے کہ سیاستدان انتخابی مہم چلانے کے لئے خزانے کا منہ کھولنے کی بجائے سرکاری خزانہ بھریں۔

○ بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے کہ مرتضیٰ بھٹو کو ممتاز بھٹو جیسے غداروں کی کوئی ضرورت نہیں۔ بھٹو کے دشمن کبھی ہمارے خیر خواہ نہیں ہوسکتے۔

○ انتخابی اتحاد کے لئے مصطفیٰ جتوئی کی پارٹی کے اہم افراد کی شہباز شریف سے طویل ملاقات ہوئی۔ غلام مصطفیٰ جتوئی نے کہا ہے کہ میں اپنے بچوں کو وصیت کرجاؤں گا کہ پیپلز پارٹی پر کبھی اعتبار نہ کرنا۔

لیڈیز سلے سلائے ملبوسات کا مرکز

سلے سلائے کوٹ پر تیے۔ کڑھائی والے لیڈیز سوٹ اور بچیوں کے جالی کے فراک۔

حبہ بوتیک ریلوے روڈ۔ ربوہ

بالمقابل یوٹیلیٹی سٹور

فون۔ بوتیک ـــــ ۲۱۱۶۳۸

رہائش ـــــ ۲۱۱۱۹۳

صاحب اولاد

اپنے پھول سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں۔ اگر کوئی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں۔

DWARFISHNESS COURSE	120	چھوٹا قد کورس
BED URINE COURSE	35	بول بستری کورس
MITTI CHOUR COURSE	20	مٹی چھوڑ کورس
BABY GROWTH COURSE	40	بے بی گروتھ کورس
MARASMUS COURSE	60	سوکھا پن کورس
BABY TONIC	12	بے بی ٹانک
SLOW DENTITION CURE	20	آہستہ دانت نکالنا کیور
IRREGULER TEETH CURE	20	بے ترتیب دانت کیور

ڈاکٹرز اور سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن چار صد روپے یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کیور۔ سٹومیڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

گولبازار۔ ربوہ پاکستان۔ فون آفس 771 کلینک 606

روائتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ

شریف گولڈ سمتھ

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

پروپرائیٹر حنیف احمد کامران

فون ۰۴۵۲۴-۶۴۹

جن احمدی احباب نے ہم سے ڈش انٹینا لگوایا ہے ہم چاہتے ہیں کہ انہیں وقتاً فوقتاً سٹیلائٹ ڈش انٹینا سے متعلق ہدایات اور نئی نئی معلومات مفت فراہم کریں۔ آپ سے عرض ہے کہ اپنے مکمل اور موجودہ ایڈریس سے فوری آگاہ کریں

شکریہ ـــــ آپ کے خدمتگار ـــــ

ڈش ماسٹر۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ۔ فون ۲۱۱۲۷۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ

دانت اچھے صحت اچھی

دانت نکالنا کوئی علاج نہیں

دانت مت نکلوایئے

دانت درد کا فوری علاج

35 سالہ تجربہ کار

دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔

دانتوں کے کراؤن بنوانے کیلئے تشریف لاویں

شریف ڈینٹل کلینک ربوہ فون: 418

دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ امراض مثلاً پائیوریا ماسخورہ۔ خون کا آنا۔ پانی کا گرم اور سرد لگنے کا تسلی بخش علاج ٭ فل سیٹ کے ماہر

ٹیڑھے اور بدصورت دانت سیدھے اور خوبصورت کئے جاتے ہیں